

اللهم صل على محمد وآل محمد

بفضله تعالى شأنه ويطهّر جديده صلى الله عليه وسلم

درین آوان تشریح این مجموعه سر لطیف المسمی به

۱۲۹۵
حکایت

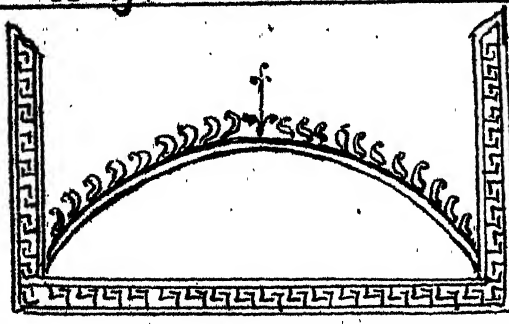


یعنی در این مجموعه تصانیف عالیجناب فیضاً قابل دیگر علمای شیعیان را در نظر

احکام شاه محمد دوازدهمین خانی قاجار و در این مجموعه تصانیف آیت الله العظمی محمد جواد آقا خانی

در مطبع فیه طبع شد در این مطبعه

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰



بسم الله الرحمن الرحيم

خدا کی حمد اور وصف اور سوال خاص
 او سے کہ کھلاؤ گنا نقشہ کشیے بیابان
 غم خیز خراب مصطفیٰ بن خون ریزان
 یہ منہ بنظر ای ہر تابان رسالت کر
 کہے کہتے ہیں سبح القدرین اور اول
 بشر تو کیا میری قمت پر شک آیا تو
 لکھی ہیں جو جوت خال خسار مبارک
 پہلا اسکو کھان نسبت قدیالی حضرت سے
 یہ دو صبح ہیں جسکی یہ مطلع میر دو انکا
 بہت رہا ہی زاید مدح خون کھلاؤ گنا
 یہ میرا بچہ مرگان جنت باخجہ میر جاگنا
 جو پیدا اس کے قطر دین عالم شہباز
 لوت ہے یہ جناب سرور عالم کے دریا
 خدا حافظ تاخوان بنی سکوت و شاکنا
 گنا جو بزرگ نقطہ مقابل ہر تابان کا
 بہت پھر گنا سر ارجل سر و گل گنا

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

خط از معرکه روز جب زانیت تشریف
که بود حامی صاحب لولاک آنجا

کس زبان سے ہو بیان مدح و ستای
خود خدای پاک چہ رحمت سرای
دل او سے کیونکر کہوں حسین نہیں
ہو خدا کا گہر نہو پہر و سہین جا مصطفیٰ
خضر و الیاس نے اپنے حیات جاودا
وہ کسٹوق لب معجز نمای مصطفیٰ
صاف ہوتا ہی پرشون آید لوگ
جز خدا ساری خدائی ہی برائی مصطفیٰ
یہ جہا کا مہندر و غنچون کو گل کہتا
گر نہیں لاتی شمیم جانفرازی مصطفیٰ
واقعی کہتا ہو زمین سکوا و قی زمین
گر نہوتا آسمان کے کس پر پائی مصطفیٰ
عقل کو کیا دخل ہے کہلتا نہیں
ہیں و معشوق خدا عاشق خدای مصطفیٰ

[illegible]

کون سے کلمے کی تائید کی جائے گی
 دوسرے کلمے کی تردید کی جائے گی
 کون سے کلمے کی تائید کی جائے گی
 دوسرے کلمے کی تردید کی جائے گی

یون جاو گنگا میں پیش خاوند و عالم | سر باونہ اور مائے میں امر شہرین

دنیا میں کہ عقبی میں بجز احمد مختار
 ہر کون شریف جگر افکار و خزن کا

دنیا میں بنی سا کوئی سردار نہ آیا
 بازار جہاں میں کوئی غیر زبہ لوکا
 یا احمد بریل مدی ظلم و ستم سے
 یہ طلعت شرم کہاں او کہاں وہ
 چلتا ہوں مدینہ کی طرف کہوں سے
 مرتابا میں کہے بہ زیارتکار با شوق
 لاکھوں ہی بنی آئے یہ تہہ سا کوئی شاہ
 جد سے ہے جبر شہر والا ہزاروں

مختار بجز احمد مختار نہ آیا
 امت کے شہادت کا خیر نہ آیا
 کچھ بازار اہی برج سنگار نہ آیا
 کیا کہتے ہو یوسف سردار نہ آیا
 ان باؤں سے جانا مجھے رہنا نہ آیا
 ہی و جی ہی جینے سے ہزار نہ آیا
 امت کے گنہ گاروں کا غمخوار نہ آیا
 یکبار ہی خاطر یہ پیر بار نہ آیا

سب اتے ہیں پر شوقی طالع سے کسیدن
 روضہ یہ شریف جگر افکار نہ آیا

شہر اچھا میں سر زمین سخنی کا
 ہر لب سے عیان شور ہی اند غنی کا
 سودا ہی ہر سر میں رسول ملی کا
 پایا مجھے حاصل ہی اویس قرنی کا

کون سے کلمے کی تائید کی جائے گی
 دوسرے کلمے کی تردید کی جائے گی
 کون سے کلمے کی تائید کی جائے گی
 دوسرے کلمے کی تردید کی جائے گی

[illegible]

مرحبا ای سرزمینِ روضہ پر نور و آہ
صوتِ یوسف کھان اور طلعت احمد
ٹان بدینے کی زمین کی دیدنی جڑ
پر قد بلا حضرت اور ترشیف و کون

کوہ سے بڑھ کر ہی یہ تیسرا بل کا
ایک ہو کتا نہیں رتبہ گرا و شاہ کا
ہی سے کغان ہر اک قطرہ بہان چاہ کا
ذکر چاہی تو دواں جامہ کو تاہ کا

تیرے ہر ہر شعر و نعت پیر میں شریف
جا بجای شورشیں کا تو غلجہ واہ کا

حلِ مَرَجِبِے ہوا خواہ مدینہ منورہ
 فرقتِ سرور میں یوں دشوار پیش
 اسی ریحِ اولین میں تیرے طلعے کی نشا
 بار از جواو گنگا لکھ کر نعتِ ختمِ المرین
 یاسی بکھر کر دنِ باہاں سچ پیر کو
 کی ریاست اپنے راہِ خدا میں اسقدر
 دیکھیں دبا گیا اس غرضِ غمِ غم
 ترے صدقے ہی ولا احمد رضا واہ
 دلِ نقوشِ صاحبِ مہرِ نبوت کی شریف

رفرتہ رفعت غیرت فردوس سینہ ہو گیا
ہر گہری دن ہو گئی برون ہینا ہو گیا
سال ہر مین تو عجب روشن ہینا ہو گیا
بحر عصیانین مراد یوں سفینہ ہو گیا
سختی انتر فون کے درجے پہ کینہ ہو گیا
آبروی مغفرت مہنہ کا پسینا ہو گیا
دل مرا اب وضہ اقدس کا زینہ ہو گیا
مغفرت دوستی عصیان کینہ ہو گیا
نام و زنام خدا کیا یہ نگینہ ہو گیا

این بون
بهر کافر
از حق این بیجا
که برین
ترکای کا پان
تیرا با خدا صدق
معنی مجبو
اخلاص

[illegible]

بن

جنگ کا بین ملک برعلا انا مارکا
نیزاد و دیو کو جگر غلہ آمارکا
سوی حشمت میں قدم اپنا مارکا کر دیا
میں سر جو جانے

احسان و شکر و تحسین و عفو و ایثار
سوی جنبین قدم ایسا بڑا کرہ گیا

شش جہت میں شور و تحین کا موبابا شریف

نعت کے دو چار بیتیں جب شکر رہ گیا

مرا دہ سین کا اتھا گیا بہر کیا نیکی جو نعت تو باتیں بنا گیا بہر کیا

ہنہیں عیش نظر کیا حضور کی انگلی

وہاں گئے کہ جہاں رہتا ہی جانے کی
مرکبہ سے کوئی ترہ کے جائیگا پہنچا

ملی نای محمدین دولت داین صله زیاده کو فی اس کے پاس کیا

ازل سے بندہ سبط رسول بن تو جیگا
بگا کر مجھے گردون بنا یگا ہر کویا

بلاخلاق نہی ہے ہی کوئی تر ہرک زمانہ اور کس بہ لایکا ہر کیا

گیا چنار سی بر باد ہوئے شرب کو فک و ان سے مری خاک تر ایسا کیا ہو

پاک بلاتین ریٹا نی ہی اور دوزن کوئی کچھ اور مجھے آزما گیا ہر کیا

دیکھا دوں کہ وہ منکر ہی تو ہے
منہ ایسے منہ سے خدا کو دکھایا کہ

جلین نہ اوسین اگر دشمنان آنی قسم خدا کی جہنم جلائیگا بہر کی

دماغ طبع رسائی شریک عشق ہے

مقدار اور اسے سرچائیگا پر کیا

وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے
میں سے ایک اور شخص کو
دیکھا ہے جو کہ میری
جانب سے ہے۔

روایف با

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

در این کتاب جامع
 سخن در علم و ادب
 حضرت مولانا
 ابن عربی
 رحمه الله
 در این کتاب
 جامع
 سخن در علم و ادب
 حضرت مولانا
 ابن عربی
 رحمه الله

[illegible]

جارب اگر کرنی تو جارب کرنی
ہی آسان روزۂ اطر کے دیدین
جو تھے فلک سے محوئی شرب کی سیرین
یہ فرس نور کی مرینہ کی دیو پیک
مراح لکھ کے وصف رخ پاک کہتے ہیں
ہر تاجی حسن ازل کے خیال میں
خند شکر از معبر لہی آفتاب
اک جا نہ ایک دیدہ مینا ہی آفتاب
یہ و درین چشم سیمای آفتاب
فراس بارگاہ ہی یہ پری آفتاب
ویکھو ہر ایک شعر ماری آفتاب
پیا سا فلک ہی تو پیالہ ہی آفتاب

زورہ ہون راہ احمد مختار کا شریف
میرے مقابلہ سے چلتا ہی آفتاب

فصل ہارشن ولادت عیسیٰ
خوابی کل کے ہو گشت
پدائش رسول و عالم کی دہوم
چمکا ہوا اسکاتار کچھ آجکل
مان دینار و شمع سالت ہی حلوہ گر
کو مونسو ادب پرنما کیجو درود
کہتے ہیں کوروم قدس ازل سالن

۱۰
 بعد از آنکه بر آن پیران حیات
 بر کف زمین برین کوه حیات
 بر کف زمین برین کوه حیات
 بر کف زمین برین کوه حیات

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطاهرين الطيبين الطاهرين
الطيبين الطاهرين الطاهرين

ہرگز کیونکہ ہمیں ہیشہ گراں
 دور ہم شیریں اور پائیدار ان العیاض
 جرم ہونے نہیں دیتا پشیمان العیاض
 لون نہ مرکب کی کیا سر پہ ان العیاض
 کس کو دکھلاؤں یہ پاسداری سنہا العیاض
 ہر جان نوا ای جنون روزِ حرام
 سر سے ملتی ہے قمری اور گل سے عید
 اسی شمعِ دور کیا نفس سرکش کہ کھون
 بین یہ میرِ جرم اور دافنِ اکلِ صطفیٰ
 اسی سیاحی گدگارِ امتِ الممدود

جب تلک جیاریہوں کھتا رہو ہر دم شریف
ایک مولا مرے شاہ شہید ان العیاض

ایدل فی کثرت رسول خدا عیسیٰ
 تو اور تری زبان یہ منہ اونوت
 مداح مصطفیٰ ہوں تو را اور تو را دہوا
 دو بنگا کہی نہ خاک پیشے سے میں مثال
 یہ شکل آفتاب کی اور چاند کا یہ منہ
 جی زندگی سے سیرجی رسول
 ساتھ او سنے کب دیا نہ کو لاکھ
 اس خاک کے نثار کی دیکھا حضور کو

ایہاں سے
کیونکہ اس میں
نہایت سے
علاقوں کے
جو تباہی کا
میں اور یہاں
بنا ہوا ہے

۳

دیف دال

دامن کے اپنے پر زے نہ کیونکر اڑا کر
چہرہ ماحضور کا اور کا ماس مع
یہ سیرگشت شام یہ اور اجاج مع
لا ایک دن تو بوی مدینہ ہو کا فتح

سن صفائی شام بدینہ کو دیکھ کر
 بابا کہہ رہے ہو تو یہ منہ آگے کی گس طرح
 محمد قیصر زلف و روی محمد کے ہیں عیان
 یا ہم کہہ ایسے ہیں ترا حسن زانیگے

اوس آفتاب نور کا جلوہ نصیب ہو
میری ہی شریف ہی مردم دعا ی صبح

دولف خا

یہ وہ چمن ہے کہ چلتی بہنیں ہواستان
قسم نیکی کے طرح دل میں استخان
گناہ کہ نہیں اک عمر میں راستخان
گئے جناب الہی میں مصطفیٰ ستخان
کریاں ملک نہیں رکھتے قدم زلستان
حضور جاننے کے دان میں کہ راستخان

نی کے روضے پہ جانا نہیں دلا گئی
 میں کیا کہوں نہیں تو رعا عذاب و نوح
 یہ گواہ بہرہ پہ ختم مرسل کے
 علی نہ برہ کے شوق کی بھی حمد
 و سب آئیواسر محفل سعادت میں
 جہان رہی گئی گل سار انبیا و رسل

مرے حضور زرا اس غلام کو دیکھو
شرفِ ثنوت سے کس طرح ہو گیا

15

ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا

پہنچے ہیں ان کے بطح و درخیں ہرگز اب شہنشاہِ سنسنے کی کیا دم ترے تار کہ پہنچا تو دے دینے تک ابھی طوفِ مزارِ بنی مسیر ہو	ہنری گہری جرقا مکسا منا فریاد بہر اور کس سے کریں صوٹ گد افریاد زرا بنی کے ہوا خواہوں کی صبا فریاد کریں کچھ اپنی دہان جاکا لچا فریاد
---	--

شریف جو فغان نے اثر کیا یہ کچھ کہ دل سے اگے زبان تک ہوی دعا فریاد
--

ردیف را

ایتھامین روی احمد مختار دیکھ کر دیکھوں کسبی اولت کے نہ خور دیکھ کر اوم درو دہڑتے تھے نام خدا کے سا لو کہل گیا خدا کی خدا کی کا حال تیر شری بہوں پہو کہیں سوی ہزارا کہ یاد آئی برق طوری طلعت حضور یترسہ کی سرزمین کہاں او جہاں ہشت دندان ایدار رسالت ماب کو	نیند آئی بچہ نہ طالع بیدار دیکھ کر حضرت کا سایہ درو دیوار دیکھ کر جنتین نام سید باراد دیکھ کر بس حضرت رسول کی سرکار دیکھ کر ای عرش دیکھنا پہ خبر وار دیکھ کر موسیٰ کے انجمن کھل گئی بیدار دیکھ کر شرمین گل ہاں نگاہ رک خوار دیکھ کر ہی پانی پانی گوہر شہوار دیکھ کر
---	--

۱۳

ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا
 ہرگز نہ کہیں کہ اب وہ کبھی نہ آئے گا

ردیف را ہندی
 ایتھامین روی احمد مختار دیکھ کر
 دیکھوں کسبی اولت کے نہ خور دیکھ کر
 اوم درو دہڑتے تھے نام خدا کے سا
 لو کہل گیا خدا کی خدا کی کا حال
 تیر شری بہوں پہو کہیں سوی ہزارا کہ
 یاد آئی برق طوری طلعت حضور
 یترسہ کی سرزمین کہاں او جہاں ہشت
 دندان ایدار رسالت ماب کو

روایات

روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔
 روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔
 روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔

حضرت خدا اینہن پر خدا جہا اینہن مانند آفتاب چمک جانیگی کجی مشی بین ہی ملائین تو یا نہ کیے جی سہجی سحر چلگی مدینہ کی اب ہوا نور خدا جو نہیں جی تو اور کیب ہیں بشت نشا طترے نقہ سخیان مان ای زبان ثنای نبی کی دکھا ہوا	ای دست دل بہ دامن علم لغین چو نور دہلیز باوشا رسل ای جہن چو نور شیرب کی سرزمین کوثرین جہن چو نور ایدم ہوا ہوا تہی چمک کہیں چو نور ای جہن جہا جہن جہن چو نور ای ہمنو ایل بل سد شہین چو نور کہتا ہوں کہ بکر گل دہین چو نور
--	--

یاشاہ اہنیا تہم جان فاطمہ اس کترین شریف کو اندو گین چو نور

روایات

جی جان زار عجب برنی بین طمان ہون یا مصطفی ہوا ہون برابر میں کج افوس کیسے کیوں کو کر تاجی مال زاہد کہیں مدینہ سے بڑھ کر تو دم نہن شوخی سے اکہدا اہماتے نہن جابر رسول	یکل جہل ہی سینے میں ہن جہا ہون ہوتا نہیں جہل کسم آسمان ہون ای آسمان میر تو کیا جہا ہون جہلین تیر خواہش باغ جہا ہون موسی ہی کو یاد نہن وہ گریا ہون
---	---

روایات	روایات
--------	--------

روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔
 روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔
 روایتی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا۔

بہارِ نبین معلوم کرو ان میں سے
 جو کہ بہارِ نبین معلوم کرو ان میں سے
 جو کہ بہارِ نبین معلوم کرو ان میں سے
 جو کہ بہارِ نبین معلوم کرو ان میں سے

<p>مذہبِ ابراہیم کہ میں کلمہ گوئی کا ہوں نبی کے وصفیں اندر رکھیری گری طبع کروں بیان جو کتاب کا انصاف خیال سوزشِ عدا ہی ختم مرسل میں میں امتی چون محمد کا موبی جانگی سر ذریعہ اسکو نہ ملتا جو عود سوزی کا بیان ثبوت بنی میں سر جلاتے سے</p>	<p>جھپکی سار جہنم کی بجائے آتش کہ بار خوف کے ہوتی ہیں دھوا آتش تو بھر ہر پانی سے ہکندار آتش قلم سے میر نکلتی ہے بار بار آتش نہ لایو کہی میر سر فرار آتش بنی کے روئے میں آتی نہ دیکھنا آتش ہونی ہے شمع کے پردہ میں کب آتش</p>
--	--

میں مدح گویا میر ہوں مجھ سے کیا نسبت
 شریف آئین جو سونا سخ اور نزار آتش

<p>دکن کی رونم جو خوب ہے اخلاص ہر سحر لاتی جو وہ بوی یا خوش رہ گو کہ جس طرح جہاد میں پناہ خورشید چہرہ اک لحظہ سگ کوئی پیر کا خیال ہم پہنچ جانگی بے شبہ در سرور تک</p>	<p>دم کو ہر دم ہی مدینہ کی جوا اخلاص اسلئے میں نے ترپا ہی صبا اخلاص ہی بھی گئے اوسے نقش کف پا اخلاص بادشاہی مجھت نہ ہا سے اخلاص کہیں پیدا ہی تو ہو بخت رسا اخلاص</p>
---	--

رویف طا
 ولادت سنہ ۱۰۰۰ ہجری
 ایک صاحب فاضل و عارف
 ہندی

رویف طا
 ولادت سنہ ۱۰۰۰ ہجری
 ایک صاحب فاضل و عارف
 ہندی

رویف طا
 ولادت سنہ ۱۰۰۰ ہجری
 ایک صاحب فاضل و عارف
 ہندی

رویف طا
 ولادت سنہ ۱۰۰۰ ہجری
 ایک صاحب فاضل و عارف
 ہندی

یہ مضمون ہے جو کہ ہرگز نہ لڑ کر نہیں
 باغ جہان میں جانے کے لئے نہ تھا
 نوید یا رسول خدا! ہر دم سے
 کفر و فساد و شرک و حسد جواب ہے

اکھونید ہوئے جو کے دیندار کے قدم	باغ جہان میں جانے کے لئے نہ تھا
تہرار ہے میں مجھ کو انگار کے قدم	نوید یا رسول خدا! ہر دم سے
دنیا میں کس میں اہلین دو چار قدم	کفر و فساد و شرک و حسد جواب ہے

یا مصطفیٰ مر اطر پر ہرگز نہ لڑ کر نہیں
بیکس شریف مضطر و ناچار کے قدم

قسم ہے دہن فرشتوں کی جا کرتے ہم	زبان سے نام ہی گر کہا نہ کرتے ہم
و فور غم سے پریشان رہا نہ کرتے ہم	پہنچے باغ مدینہ میں صورت نبل
بجھا کے آتش دوزخ کو کیا کرتے ہم	ہیں کلمہ گوی نبی دیکھتے اگر جاتے
تو اپنے جینے کی ہرگز دعا کرتے ہم	نہوتی جانے کی گرو ضہ نبی پسید
جو دامن پہنچتے تو مضطر بنا کرتے ہم	تسلی دینا تباہی مدینہ میں
تو یوں پہ آتش غم سے جلا کرتے ہم	جو ہوتی ایک نظر اس سحابِ حجت کی
تو یوں خوشا مہ باد صبا کرتے ہم	اگر نہوتی ہوا سیسمیم روضہ پاک
تو اپنے حال پہ یوں رو دیا کرتے ہم	طواف مرقد اطہر سے شاد اگر ہوتے

شرف تو شہ عقی کی فکر کیا کرتے
اگر شای رسول خدا کرتے ہم

یہ مضمون ہے جو کہ ہرگز نہ لڑ کر نہیں
 باغ جہان میں جانے کے لئے نہ تھا
 نوید یا رسول خدا! ہر دم سے
 کفر و فساد و شرک و حسد جواب ہے

معرفت و شوارح ذوات پیمبر کی معرفت

کوی مکتل سلمہ ایسا میل من نہیں

ذات بین احمد مرسل کے شرف سا پرین
تیرے مضمون رسول اور بنی سارہین
مصر یونان البغبار زماں احمد
جھونکے ہر دم انہیں دیتی ہو احسب
خود خدا بیجا ہی نام محمد بہ درود
سناخ و گلن برگ و نمر سے عجیب و نوبی
پچھین چرخ جفا جو کے پسینے کیوں کر
سب معراج کھلا سار فروش تو نکال
ابر و برہ گئی دیو یا گی نامہ اپنا
کس سے ہو مدحت زہرا و علی حسین

حجرتی لفظ و رخ شایسته و الایم شریف

راہزن سر پہ یہ گویا میرے دوا کے ہیں

سوی مغرب قدم بڑھاتے ہیں

یا بنی منہ سے کہتے جاتے ہیں

۱۹۲۱

५

میری بیٹی کسطح عذراک او یہ گناہ دو
توبہ کا ایک خیال جس سرم کی فکر او دو

ہر رات میں جبر و سعادت کی تمنا
سجدہ کا ہر اک سر میں اک عمر سودا

کھل جائیں شرف بہترین چشم کے کہنیں
نغمین مبارک کو یہ اکبر و کہاؤ

<p>دیکھو دیکھو میرا مولا کا سراپا دیکھو بوہرے میں ایک چارک رنگ تیرا رنگ پہاڑ کا اشارہ کی زیر سوسن دم خاموشی و گفتن حسن قدرت میں ذوق پاک ہے چشمہ حیوان صدقے آمد و رفت نفس میں عین نور نبی لطف ہر گن بہار و غضب شکل خزان باغبان تذکرہ قامت اقدس کے سبب</p>	<p>مومنو قدرت خالق کا تماشا دیکھو رنگ بوی گل روی شاہ والا دیکھو قدرت حق کی یہ دو گز شہلا دیکھو دہن انکا ہی گل عجب غنچہ دیکھو خضر کیا اوس خط زسار کا سبز دیکھو چاند سورج کا اوسے اجالا دیکھو خوف کا ڈھنگ یہ طرار جا کا دیکھو تمروں میں عجب شہری سراپا دیکھو</p>
---	---

لو مبارک تمہیں حبسہ لولاک شریف
 دفع عصیان کو خدا داد یہ نسخا دیکھو

نام شاهنشاه انام تو لو	لوگو گرتا ہون مجھ کو تمام تو لو
------------------------	---------------------------------

٢٥

کائنات میں ہر شے کا ایک ہی خدا ہے جس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور ہر شے کو چاہا ہے۔

بچاؤ رنج و آفت سے چہرہ اور دھرم سے
 ہر کچھ نفس را ہون میرا بعد و نفس دون
 نہ عالم ہوں نہ فاضل نہ بیچارہ نہ کامل
 ضعیف و ناتوان ہوں بہت ضرر زبان ہوں
 امام بنیام تم ہوشہ ہر دوسرا تم ہو

شرف خستہ جان ہوں تمہارا دم خواہی
 جو کچھ ہوں اب کا ہوں میں اغنی یار ہوں

گناہوں میں پریشان ہوں کرم کر یار ہوں
 بڑا ہوں میں تباہی میں بہرے نشہ سیار ہوں
 الم سے جان کھو ہوں بے باز ار و تار ہوں
 بہت آنفہ حالی عین کی سے خالی ہوں
 بڑا ہی نفس مارہ ہنگر غم سے چہ ہمارہ
 بنا ہوں رات دن مضطرب ہار نام لے لیکر
 غنایت سے جہا و تم مجھے زندہ بناؤ تم
 ملک کو ہر سید میرا عمل ہر اک یہ میرا

ان کی زبانوں میں ہر شے کا ایک ہی خدا ہے جس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور ہر شے کو چاہا ہے۔

زین روید که در عالم غلغله
 به نام زین روید که در عالم غلغله
 به نام زین روید که در عالم غلغله
 به نام زین روید که در عالم غلغله

بر آید که بکس بکس بر آید که بکس بکس	بر آید که بکس بکس بر آید که بکس بکس
--	--

ای میر مولای میر و روی شریف
 ای میر مولای میر و روی شریف

ردیف یا

هست هم رتبه طاق حرم بروی بنی هست هم رتبه طاق حرم بروی بنی	هست هم رتبه طاق حرم بروی بنی هست هم رتبه طاق حرم بروی بنی
--	--

چنان بویاد سمانه
 چنان بویاد سمانه

۲۸
 این کلام را در هر روز بخواند
 این کلام را در هر روز بخواند

11

خدا کا لطف و رحمت ہی میں ہے کہ جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا

سارے مجسمے مجھے اسے کہتے ہیں شریف
 کہ شرف بندگی حضرت شہیر میں ہے

بہتر سے بہتر میں یوں ہی گذر گئے
 سستے ہیں آپ کے طوف زرار رسول کو
 رہتی خیریت اسی میں کہ ہمدرد حضور
 کیم میں غم نہ شب معراج طلی ہوا
 عرواقی وصال ہی مرنا تو یا خدا
 سو بار نسبت لب و زبان پاک میں
 حاصل ہے داغ عشق نبی باغ و بہرین
 حضرت کے امتی کی ڈھٹائی تو دیکھئے
 ہم امتی نبی کے ہیں ای مسکرو نکسرو
 پہنچے درہن پہ رسانی تو دیکھئے

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا

یہاں تک کہ جنہوں نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا
 جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا جس نے اسے چاہا وہ اسے دے گا

[illegible]

میری آنکھوں میں یہ تقویر و بری رہنمائی
اوسیں رہتے ہیں اگر حور و بری رہنے
جہ میں یوں ہی سرخویدہ سرخ
واغلا یہ مرد امن کی تری رہنے
بس بس اچے سرخ تری کینہ وری
میری امید کی کشتی کو مری رہنے

تیری قربان مینا ای حب سراپا بنی
خوف نیرے بہنیں مجھ کو ہوا ای حبت
وسکی گئی تو ای عشق بنی تاہ نہ کیج
حسرت کو سایہ احمد میں کہا لو گناہین
کہیں مجھانیکے مٹی میں غلامان بنی
مجھ کو ای پرکرم دست بنی کی سو گند

جسز تو لای جناب شد لولاک شریف
دلکو غروں کی محبت سے بری رہنے دے

جنت کے گل فداہین مدینہ کے خار
سداں میں نظر سے گئے دن بہار
واحد دن پہر بیگے مر جہنم زار کے
تسراں میں رسول تمہارے مزار کے
واچکے دن اب شرف روزگار کے
پہنچا خاندانے آپ بنی کو سوار کے
ہنستا ہوں یا نبی جو کہی ڈار میں مار کے

قبرانِ روضہ شہ عالمی و قبا کے
 انجمنوں میں رات دن ہر لمحہ
 صدقہ سے معطلوں کے رخ نور پر
 رکھا اور بے عرض کو نیچے اتار کے
 دنیا میں آمد حضرت کی دہوم
 انجمنیں سہ ماہی میں جاری
 آتی ہیں کے کثرت عصا میں

[illegible][illegible]

باقی شان اور بانی چلیں
 نزاروں کی تارہ قطع موم زنجیر
 بے شمار کی جان کا غنیمت
 بے شمار کی جان کا غنیمت

<p>برصغیر میں دکھا دینا ہی دما ہو کر در اقدس جو پہنچے تو بدل جائیگی طر بات بگڑی ہو یں جائیگی ساری م دیکھہ تو خطہ میں لے چکے دسر و بر منہ سے نکلی ہی نہ تھی قاتل حضرت کی</p>	<p>چاند کو معجزہ حضرت گاہی وہ یاد اہی تہیر کہہ دن کے لئے ای میری فریاد اہی ہو جو منہ سے سر مولا کے کچر سا اہی تجھ کو کر دیتے ہیں خوشی بد لٹا اہی جہگ گیا نرم سے اگے مر سنا اہی</p>
---	--

کیا ترے ماترہ سے ہو جائیگا کچھ اور صرف
 ای ملک کسے ہی میل سیداد اہی

<p>زبان کہلی ہوئی نعت شہ زین ہیں بہار ہی کہ مہینا ربیع اول کا یکے کے جشن ولادت سے شاو د ہیں الہی و روزبان نام ہو محمد کا یہ کیا سناتے ہو روی حضور تو دیکھو فدای ختم رسل ہیں ملک شب معراج رکھتا ہر سر اقدس تاج اسری کا لگا ہے سر پہ مارا غوشا نہ دلیل</p>	<p>قسم سچ کی تاثیر پر خمین ہے خوشی کا رنگ ہے بوی طرح جن ہیں کہ شمع تک نہیں گریاں اس انجمن میں سخن زبان میں ہی جب تک زبان نہیں پہلا کہان یہ قضا کل و من میں ہے لباس نیتن محبوب ذوالنن میں ہے خوشی سے خلعت لو لاک پت تہن مر حضور کی لفٹن ٹکن ٹکن میں ہے</p>
---	--

جان میں سر کھانے
 کچھ نہ ہو
 رنجین
 اب جہوہ بدر الدعا ہے
 خوشنوں کے زبان پر ہے
 بر صلی علی

۱۲۳
 مولودینا میں اب جنم لہن
 اب اب انور ای دنیا میں
 اب اب ایسے ہی
 اب اب ایسے ہی
 اب اب ایسے ہی
 اب اب ایسے ہی
 اب اب ایسے ہی
 اب اب ایسے ہی

ابن ہشام نے بیان کیا ہے کہ
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 کی ولادت کے وقت
 تمام زمین و آسمان
 کی مخلوق نے
 حضور کو مبارکباد دی
 اور ان کے لئے
 خوشیاں منائیں

[illegible]

نمبر	۱۲۸
تاریخ	۱۳۰۲
موضوع	نظمه رولف مهم

ای که کاروانی را در راه
یست حال نه
ای که کاروانی را در راه
یست حال نه

این کتاب را در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰

<p> هم غایت کی قسم بی نهایت نام کام لطف و مهت کی قسم بیست زار شریف میری غمت کی قسم </p>	<p> آب کو دیتے ہیں ای بادشہ ہر دوسرا سب توب آپ کے فرزند کا ہی یہ جو غلام آپ صاحب مرا فوس ہو یہ حال میرا سیکڑوں رنج و الم میں جی گرفتار شریف نظر سے ای مرا ملک ملک یا آقا </p>
---	---

<p> بی تو غیم تو پشت پیر ملک خم تو بودی بنی پیش تو لید آدم بعالم منفر تراز جلد عالم ز لطف تو باد صبا گر زرد دم شرف حاصل از پای بوس تو با ہم عدلت مگر با عدم گشت تو ام خدا بادشہ و تو دوستور اعظم مہ چارہ نیم و ہم چارہ کم خوشندی گر چه بودی مقدم کہ شد بد تو دار جهان خانہ غم </p>	<p> سلام علیک ای رسول معظم سلام علیک ای حبیب الہی سلام علیک ای وجود معرفت باغ جهان گل نشد هیچ غنچہ سلام علیک ای زمین فزان سلام علیک ای زور تختین سلام علیک ای بدیوان قدرت گردون شد از طلعت نام پاکت وجودت مگر علت غائی آمد بیای نشا طول مستندان </p>
---	---

این کتاب را در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰
 در شهر کابل در روز جمعه در ماه رجب سال ۱۰۰۰

اے اللہ! میں نے تیرے لیے
 دل دو جان قربان کر دی
 تو میری جان کی ہر بات
 میری جان کی ہر بات
 میری جان کی ہر بات

نامہ سرسلطان محمد	راج سرلاکھان محمد
فرید درس جہان محمد	حاجی بے بیکان محمد
اس نام پر مری جان قربان میں کیا ہوں کہ اک جہان قربان	
تم قدرت رب ہو یا محمد	بے عین عرب ہو یا محمد
عالم کے سبب ہو یا محمد	جو کچھ کہوں سب ہو یا محمد
تم روزِ ظرب ہو یا محمد	امید کی شب ہو یا محمد

اے نورِ خدا لقب تمہارا
 یہ جلوہ ہے روزِ قرب تمہارا

گلشن میں ہو گل میں گہمت	درِ کبر میں در میں ہو لطافت
سینہ میں دل اور دل میں صفت	اکھنوں میں ضیا ضیا میں صفت
رتبہ میں ملک ملک میں فہمت	مدِ چرخہ اور مد میں طلعت

بے شبہ رسول کبرا ہو
 سچ کہتا ہوں بندوں میں خدا ہو

اے سروِ تاجدارِ لولاک
 معقولِ قیاسِ ایزد پاک

اے سرورِ کائنات
 اے سرورِ کائنات
 اے سرورِ کائنات

ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا

ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا

ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا
 ہرگز نہ ہوا تیرا

وہ حسار دونوں وہ بنی کا جلوہ | وہ نگرے قمر کے وہ انگشت ہولا

ہمیشہ یہ ہم معجزا دیکھتے ہیں

زہے محنت دست و تو فیضان | رستم کر کے حضرت کی تعریف باخ

گرہ اپنے خاطر کی وا دیکھتے ہیں

ہوا خواہوں کما سخت مشکل عجبنا | کسین تو لاہوی باغ مدینہ

تری کب سے رہا عباد دیکھتے ہیں

جہنم میں وحد کی فیش نہیں ہے | انہیں فرق رب میں عجب ہیں

بنی کو خدا سے جدا دیکھتے ہیں

یہ دولت بھی ماتہ آشنگی یا المٹی | مدینہ کا ویرانہ ہی سخت ہی

ہر اک چند کو وان ہما دیکھتے ہیں

شرف اعتبار زمانہ نہیں ہے | زرا زندگی کا ہنگامہ نہیں ہے

یہ سب خواب ہی جو سدا دیکھتے ہیں

مجنس

دلین جب الفت محبوب آتی ہے | ہر گہری غیب سے تھیں کی ہدائی ہے

لب پر گرفت رسول کو سرا آتی ہے | آفرین کی مری کا نوین ہدائی ہے

ولہ

نعت شریف علی نبی
وہ حسار دونوں وہ بنی کا جلوہ
وہ نگرے قمر کے وہ انگشت ہولا
ہمیشہ یہ ہم معجزا دیکھتے ہیں
زہے محنت دست و تو فیضان
رستم کر کے حضرت کی تعریف باخ
گرہ اپنے خاطر کی وا دیکھتے ہیں
ہوا خواہوں کما سخت مشکل عجبنا
کسین تو لاہوی باغ مدینہ
تری کب سے رہا عباد دیکھتے ہیں
جہنم میں وحد کی فیش نہیں ہے
انہیں فرق رب میں عجب ہیں
بنی کو خدا سے جدا دیکھتے ہیں
یہ دولت بھی ماتہ آشنگی یا المٹی
مدینہ کا ویرانہ ہی سخت ہی
ہر اک چند کو وان ہما دیکھتے ہیں
شرف اعتبار زمانہ نہیں ہے
زرا زندگی کا ہنگامہ نہیں ہے
یہ سب خواب ہی جو سدا دیکھتے ہیں
مجنس
دلین جب الفت محبوب آتی ہے
ہر گہری غیب سے تھیں کی ہدائی ہے
لب پر گرفت رسول کو سرا آتی ہے
آفرین کی مری کا نوین ہدائی ہے
ولہ

مازان عی عن نرنزیر کفای مصطفیٰ | جود سید کو کفر تو لای مصطفیٰ

کوئین مین ہین ہشتای مصطفی
خود آب حق عی عاشق شیدی مصطفی

تھے انگلیوں میں اچھے اچھے منہ ہمارے

تکڑے کیا قمر کوین اسات کے سار
قربان کا اشارہ ادنامی مصطفیٰ

رہنما کے لئے کام کرنے کے لئے رہنما کے لئے

حادثہ نہیں ہے روضہ رضوان کی ہوس
بیشرب کا آرزو ہی تمنا ہے مصطفیٰ

خود منہ سے ہی سنگ خدا بنی ہے کام
ی را تہن خمار رسول فلک مقام

پیش نظری میر خدا یا صباح و شام
آمنه حال مصفا مصطفی

منہ قلم و لوح و مشا حضور قدرت کا نوشتہ خط سبزِ حیدر

سرحدش اور انجمن بین قذیبہای نور
ع قدرت خوارخ زبای مصطفی

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

کتابخانه

١٥٠

بجاءه في يومه

[illegible]

قربان اعلیٰ شریف
سوروز عیاض
ولہ

مصلحتی کی آمد ہے
ارمن و سما کی آمد ہے
خلفہ خیر العباد ہے

مصلحتی کی آمد ہے
ارمن و سما کی آمد ہے
خلفہ خیر العباد ہے

رہتہ مسے حضور کے زینے کا دیکھئے	کہتا ہے حجاب کے عرش پر جاب سلام ہے
پیدا ہوا جو باعث ایجاد نہ فلک	اک نور تھا زمین کے عین آسمان تلک
گردوں پہ یوں پکار کے کہنے لگے ملک	لوگو بس اب خدائی کا قصہ تمام ہے
تھے کامیاب لطف شہنشاہ دو جہاں	ہر غلطہ ہر گہری ملک و دور و اندوہاں
آ آ کے داد پاتے رہے سکر بیزبان	دربار مصلحتی کا عجب فیض عام ہے
کیا امت حجاب رسول جلیل ہے	حسرت کے کلمہ گو یوں کھا خالق کفیل ہے
دعوا فقط نہیں ہے یہ اس کی دلیل ہے	آقا ہمارا شافع روز قیام ہے
کیا معجزہ تھا مالک روز نشور کا	ہر جہاز چلے آتا تھا نزدیک و دور کا
بڑھتے تھے سکر زبے بھی کلمہ حضور کا	یہ خاصہ خدا یہ رسل کا امام ہے
انگوٹوں میں نوڈلین ہر دلوڑن میں	پہاری گنہ کی دوا تاج دو جہاں

ارمن و سما کی آمد ہے
خلفہ خیر العباد ہے
مصلحتی کی آمد ہے
ارمن و سما کی آمد ہے
خلفہ خیر العباد ہے

۴۳

ایک نور تھا زمین کے عین آسمان تلک
پیدا ہوا جو باعث ایجاد نہ فلک
گردوں پہ یوں پکار کے کہنے لگے ملک
لوگو بس اب خدائی کا قصہ تمام ہے
تھے کامیاب لطف شہنشاہ دو جہاں
ہر غلطہ ہر گہری ملک و دور و اندوہاں
آ آ کے داد پاتے رہے سکر بیزبان
دربار مصلحتی کا عجب فیض عام ہے
کیا امت حجاب رسول جلیل ہے
حسرت کے کلمہ گو یوں کھا خالق کفیل ہے
دعوا فقط نہیں ہے یہ اس کی دلیل ہے
آقا ہمارا شافع روز قیام ہے
کیا معجزہ تھا مالک روز نشور کا
ہر جہاز چلے آتا تھا نزدیک و دور کا
بڑھتے تھے سکر زبے بھی کلمہ حضور کا
یہ خاصہ خدا یہ رسل کا امام ہے
انگوٹوں میں نوڈلین ہر دلوڑن میں
پہاری گنہ کی دوا تاج دو جہاں

ایک نور تھا زمین کے عین آسمان تلک
پیدا ہوا جو باعث ایجاد نہ فلک
گردوں پہ یوں پکار کے کہنے لگے ملک
لوگو بس اب خدائی کا قصہ تمام ہے
تھے کامیاب لطف شہنشاہ دو جہاں
ہر غلطہ ہر گہری ملک و دور و اندوہاں
آ آ کے داد پاتے رہے سکر بیزبان
دربار مصلحتی کا عجب فیض عام ہے
کیا امت حجاب رسول جلیل ہے
حسرت کے کلمہ گو یوں کھا خالق کفیل ہے
دعوا فقط نہیں ہے یہ اس کی دلیل ہے
آقا ہمارا شافع روز قیام ہے
کیا معجزہ تھا مالک روز نشور کا
ہر جہاز چلے آتا تھا نزدیک و دور کا
بڑھتے تھے سکر زبے بھی کلمہ حضور کا
یہ خاصہ خدا یہ رسل کا امام ہے
انگوٹوں میں نوڈلین ہر دلوڑن میں
پہاری گنہ کی دوا تاج دو جہاں

ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن

جہاں نوری ہن کے آتے ہیں
 حق کے معشوق بن کے آتے ہیں

رشک خورشید روی والا ہی
 ماہ نوا بر و نیہ شیدا ہی
 خال منہ کا ہر اک ستارہ ہی
 رخسہ گلگونہ والضحی کا ہی

عطر حبت لگا ہے زلفون میں
 شہ نہ والیس کا ہے زلفون میں

علم سبز یقین ہن پیدا
 ایک مغرب میں زینت دوسرا
 ایک مشرق کے سمت نور فضا
 نبت کعبہ پہ ایک کا جلوہ

ہر کابی میں ماہ و ماہ ہی ہن
 یہ بہ بنی کے کٹن شہ ہی ہن

ہی مہینا ریح الاول کا
 سب مہینے ستارے ہن گویا
 سال بہر سے نبرگیوں میں سوا
 انہیں یہ شکل بدر جلوہ فضا

منظر نور کر دگار ہے یہ
 چمن خلد کی بھار ہے یہ

رجا اگلے سہار کے دن
 پہر گئے باغ روزگار کے دن

ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن

۲۴
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن
 ہر گز سب سے اعلیٰ میں بن خاں کے دن

سب مرے گھر کو سحر مانیگے

گہر کو خدمت سے شاد شادو گیا
ہو کے حضرت سے بامراد گیا

شہ والا سے جب دو چار ہوا
جابر خستہ جان ہوا

جسد اثم کر کباب کرنے لگا
فسکر دعوت شتاب کرنے لگا

میں نے اپنے دوستوں کو یاد کیا
جو مجھے ان کے ساتھ لے کر گئے
جب وہاں پہنچا تو انہوں نے کہا
کہ یہاں سے تم لوگ جلد نکل جاؤ
ورنہ تم سب کو مار دیا جائیگا

سینہ حق خاں قاسم نوذات
موسیٰ زبیر نوذات
توسین نوذات
رفیقہ بنتہ

ویدی کی بجائی کہ مدین کا چال
چراں عقول الحجاب ویا صاحب کمال
سکین پخت در دوزخ عالم با کمال

دم رسول خدا کا پرتے ہیں

لغین مسکرون پہ کرتے ہیں

وکیو کیا مجمع سرور ہی ہے	فیض بخش قریب و دور ہی ہے
--------------------------	--------------------------

بزم مولود بزم نور پی بھ شرف آمد حضور پی بھ

جشنِ ہی خلق کے سہارے کا

ایہہ مہینا ہی حق کے پیارے کا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

محمد عرض یا آقا مدح خوانی غلام حضرت کا

سرفراز عطا مجھے کرو

میرے دامن کو فیض سے بہرہ

ولہذا

یا مصطفیٰ تو مصدر لطف و ترجمے
صحیح و سازد خدا درستی

دور از شک و خیال و قیاس و توحی تنہا نہ چون کلیم زرب در نکلے

تو عین ذات می مگری در تنه

بلودی در آن مکان که بر ارض خدا
اسرای گواه قرب خداوند کاینستا

5

ایک سو و سترہ روپے کا بیع نامہ
دیکھ کر ان کی زبان سے کڑواہٹ نکلا

آمن

بنظر من بد از این حال
 منظور است در نظم
 خوش معریت می گویا
 نوعین ذات می گویا
 دارم حکما بجه که بود دوازده
 دارم در این خانه آشنا
 ذات تو ای سبب خجاست
 تمام

بجه در روی تو گوید
 ای دیدن از سادات
 و سادات از این
 همچون زبان بوسف
 می ترسم از این
 بنظر من بد از این حال
 منظور است در نظم
 خوش معریت می گویا
 نوعین ذات می گویا
 دارم حکما بجه که بود دوازده
 دارم در این خانه آشنا
 ذات تو ای سبب خجاست
 تمام

پہنچے جو سراسر کا جورا
 پان خلد کا رانوں میں گھوڑا
 ران بوی خاندانہ ایسی
 چار ایک لب پرکاش کا

بولہ حضرت سے یو خالق ازواج
 ای کے مصطفیٰ یا نفعیہ الام
 رات دن تھے گرفت رنج و تعب
 بولے جب ثناء اٹھایا شفیع الام

فکرا مت رہی وقت نزع روان	کر رہی شریف شاہان
مشرکت ترے امت پہ ہوں ہربان	سکے کہتے ہیں پر دم یہ کوکلان
نکلے جنت سے جیاد م خوش لب	محمد کو بتاؤں کیا کہ کہا ہے
نامل حال آدم ہو افضل رب	نور سے اسکے ارض سپاہیوں کی رکنا نور
آج اعجاز شائستہ مسلمان	وہی شمس الضحیٰ درالسد جا ہے
مرجاہ رہا یا شفیع ام	وہی نقوش و نگار افسر نیش

محمد کو بتاؤں کیا کہ کہا ہے
 نور سے اسکے ارض سپاہیوں کی رکنا نور

وہی شمس الضحیٰ درالسد جا ہے	وہی نقوش و نگار افسر نیش
وہی نقوش و نگار افسر نیش	حق تعالیٰ اسکے خاطر و جگ گلشن
وہی نقوش و نگار افسر نیش	حق تعالیٰ اسکے خاطر و جگ گلشن
وہی نقوش و نگار افسر نیش	حق تعالیٰ اسکے خاطر و جگ گلشن

جہان کی جان جسم نازنین سے	لباس رحمت اللعالمین سے
جہاں سے کسبین گریبان او دامن	الکونم اکملت لکم کابائیں ہو سکتا
علاہ فرق لولاک لا سے	

۴۹

یاد ہو جو وہی کسے بات دہو کر
 یاقوت امیری اب کوثر
 اسین دہاے حکم خدا سے کوثر
 دینے لگا وہی عمامہ
 روای وہی عمامہ
 یاد ہو اسکی اسکی

نقوش و نگار افسر نیش
 حق تعالیٰ اسکے خاطر و جگ گلشن
 جہان کی جان جسم نازنین سے
 جہاں سے کسبین گریبان او دامن
 علاہ فرق لولاک لا سے

ایہ کہہ سکو گھایا بی کیا کو کہیں کری	ای چہرہ زیبائی تو رشک تان ادزی
ہر چند وصف میکنم لیکن ازان ملا تری	
اوسہ تفوق دو بہتین کیا چیز ہے گی	ساری نزاکت گل کی ہے سب کا تو نہ پری
تہر آئینہ بایا دے ہون ہرگز سر سخی	تو از پری جا بکتری و زبر گل ناز کتری
اور ہر جہ گویم بہتری حقا عجیب دہری	
تھا کیا برف باد پاکیا ہیں طلعت تھی	نہر مندہ جس سے بوی گل سپا بچے
بولہ حلیہ دیکھ کر ائی کیا عسرتی	تو از پری جا بکتری و زبر گل ناز کتری
اور ہر جہ گویم بہتری حقا عجیب دہری	
عاشق تہا سہر شکل کا خواب در الگم	خاتمی کے خود معشوق مویہا تاج و دم
کی جتھی حسن من ہرگز نہ بہت میں کم	آقا قہار گویدہ ام ہر تان و زیدہ
بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو بخر دیگر	
تصویر جن کی دیکھ لی او طلعت ربی	پریان اور بیکے کس طرح اگے مرا سخی
ہر چہا ملک پر خاک پٹی میں کی جا بکتری	ہرگز نیاید در نظر صورت زرتیہ خوتہ
ستمیے نہ انم یا قہر یا زہرہ و یا مستری	
بہترین مقام قرب پر شخصیت تھی ہی	دہرہ دیکھی جتھی باقی ہنہا حرف دی

۱۵

مغفوق سچے چہار دم علامت بی
 سب کو کہہ سکو گھایا بی کیا کو کہیں کری
 ہر چند وصف میکنم لیکن ازان ملا تری
 اوسہ تفوق دو بہتین کیا چیز ہے گی
 تہر آئینہ بایا دے ہون ہرگز سر سخی
 اور ہر جہ گویم بہتری حقا عجیب دہری
 تھا کیا برف باد پاکیا ہیں طلعت تھی
 بولہ حلیہ دیکھ کر ائی کیا عسرتی
 اور ہر جہ گویم بہتری حقا عجیب دہری
 عاشق تہا سہر شکل کا خواب در الگم
 کی جتھی حسن من ہرگز نہ بہت میں کم
 بسیار خوبان دیدہ ام لیکن تو بخر دیگر
 تصویر جن کی دیکھ لی او طلعت ربی
 ہر چہا ملک پر خاک پٹی میں کی جا بکتری
 ستمیے نہ انم یا قہر یا زہرہ و یا مستری
 بہترین مقام قرب پر شخصیت تھی ہی
 دہرہ دیکھی جتھی باقی ہنہا حرف دی

ای چہرہ زیبائی تو رشک تان ادزی
 ساری نزاکت گل کی ہے سب کا تو نہ پری
 تو از پری جا بکتری و زبر گل ناز کتری
 نہر مندہ جس سے بوی گل سپا بچے
 تو از پری جا بکتری و زبر گل ناز کتری
 پریان اور بیکے کس طرح اگے مرا سخی
 ہرگز نیاید در نظر صورت زرتیہ خوتہ
 دہرہ دیکھی جتھی باقی ہنہا حرف دی

بہترین مقام قرب پر شخصیت تھی ہی
 دہرہ دیکھی جتھی باقی ہنہا حرف دی

<p>جنگجو شریف ما تھان ملدوب ہست حافظ درشنا خوانیت ای سار</p>	
<p>مرحبا ای مرحبا ای مرحبا ای مرحبا</p>	
<p>ولہ</p>	
<p>مدحت طراز حضرت خیر الانام ہوں</p>	<p>پایہ در بلند عیالیمقام ہوں</p>
<p>محبوب کردگار کار ادنی غلام ہوں</p>	<p>مین ذکر رسول علیہ السلام ہوں</p>
<p>صدقے ہوں لاکہ جان سے محمد کے نام پر</p>	
<p>قدسی درود پڑھتے ہیں سمر کلام پر</p>	
<p>قرآن افخشا شہنشاہ انبیا</p>	<p>نام خدا کے ساتھ ہی نام انکا ہی لکھا</p>
<p>ہوتے جو یہ نہ خلق تو موتا ہو کر کیا</p>	
<p>ہیں بختن ہی باعث ایجاد و سرا</p>	
<p>خمس رسلی ذات رسول غفور کی</p>	
<p>افضل سب امتوں سے امت حضور کی</p>	
<p>امت بہ لطف ختم رسل اسقدر را</p>	<p>عفو گناہ کے لئے مسجد میں سر را</p>
<p>جب تک جسے خیال ہے آہوں بہر را</p>	<p>استکان نام نزع میں ہی ہو تو پھر را</p>
<p>حضرت کے کلمہ گو یوں کا ہی کبریا کیل</p>	
<p>دینا سے تب گئے کہ خدا جب ہوا کیل</p>	

دل اس سے باندھا نہیں فانی عیسا
 ہوتا ہوں تم سے اہل بدیہ میں جدا
 کئی کچھ وصیتیں شہ عالم مقام نے
 پردہ لی نماز ظہر رسول انام نے
 مسجد سے بہر حضور بود اخل مکان
 کہتی ہے ام سلمہ یہ باجہم خوشنشان
 کہتے ہیں البتہ یہ میری ای کریم ہی
 امت گناہ گار ہی اور تو رحیم ہی
 اتنے میں دی کہیں یہ دروازہ سجدا
 شہینے کہا کہ قابض ارواح ابجا
 خم ہو گیا وہ آق کے عظیم کے لئے
 سر کو جب کیا اب کے تسلیم کے لئے
 حضرت نے خاطرہ کو گلے سے لگا لیا
 اب ہم چلے تمہارا گنہگار ہی خدا
 پہلے لگا یا سینے سے شاہ غور نے
 بہر نعمتیں دو کون کے بچنے حضور نے

دل اس سے باندھا نہیں فانی عیسا	ہوتا ہوں تم سے اہل بدیہ میں جدا
کئی کچھ وصیتیں شہ عالم مقام نے	پردہ لی نماز ظہر رسول انام نے
مسجد سے بہر حضور بود اخل مکان	کہتی ہے ام سلمہ یہ باجہم خوشنشان
کہتے ہیں البتہ یہ میری ای کریم ہی	امت گناہ گار ہی اور تو رحیم ہی
اتنے میں دی کہیں یہ دروازہ سجدا	شہینے کہا کہ قابض ارواح ابجا
خم ہو گیا وہ آق کے عظیم کے لئے	سر کو جب کیا اب کے تسلیم کے لئے
حضرت نے خاطرہ کو گلے سے لگا لیا	اب ہم چلے تمہارا گنہگار ہی خدا
پہلے لگا یا سینے سے شاہ غور نے	بہر نعمتیں دو کون کے بچنے حضور نے

۵۳

دل اس سے باندھا نہیں فانی عیسا
 ہوتا ہوں تم سے اہل بدیہ میں جدا
 کئی کچھ وصیتیں شہ عالم مقام نے
 پردہ لی نماز ظہر رسول انام نے
 مسجد سے بہر حضور بود اخل مکان
 کہتی ہے ام سلمہ یہ باجہم خوشنشان
 کہتے ہیں البتہ یہ میری ای کریم ہی
 امت گناہ گار ہی اور تو رحیم ہی
 اتنے میں دی کہیں یہ دروازہ سجدا
 شہینے کہا کہ قابض ارواح ابجا
 خم ہو گیا وہ آق کے عظیم کے لئے
 سر کو جب کیا اب کے تسلیم کے لئے
 حضرت نے خاطرہ کو گلے سے لگا لیا
 اب ہم چلے تمہارا گنہگار ہی خدا
 پہلے لگا یا سینے سے شاہ غور نے
 بہر نعمتیں دو کون کے بچنے حضور نے

جہا

<p>دو لاکھ بار غنیمت کہ از سر</p>	<p>دو لاکھ بار غنیمت کہ از سر</p>
<p>احصا میں کج گزشتہ کا گذر گئے</p>	<p>احصا میں کج گزشتہ کا گذر گئے</p>
<p>صد مہ یہ تہا ہر ایک کے دل میں تاش پر</p>	<p>صد مہ یہ تہا ہر ایک کے دل میں تاش پر</p>
<p>غش خاطر کو الگ حضرتی لاش پر</p>	<p>غش خاطر کو الگ حضرتی لاش پر</p>
<p>جہا رہے تھے ارض سما و امجد</p>	<p>جہا رہے تھے ارض سما و امجد</p>
<p>روح الامین نے روکے کہا و امجد</p>	<p>روح الامین نے روکے کہا و امجد</p>
<p>ہیلو رحال الہیہ سالت پناہ تھا</p>	<p>ہیلو رحال الہیہ سالت پناہ تھا</p>
<p>جب آجیہ لے لے پہاڑ کے تو عالم سیاہ تھا</p>	<p>جب آجیہ لے لے پہاڑ کے تو عالم سیاہ تھا</p>
<p>پہر حضرت علی نے دیا غسل شاہ کو</p>	<p>پہر حضرت علی نے دیا غسل شاہ کو</p>
<p>کا فور ظلم دیا ہر سجدہ گاہ کو</p>	<p>کا فور ظلم دیا ہر سجدہ گاہ کو</p>
<p>اگے دہری لاش رسول غیور کی</p>	<p>اگے دہری لاش رسول غیور کی</p>
<p>ہونے لگی نماز جنازہ حضور کی</p>	<p>ہونے لگی نماز جنازہ حضور کی</p>
<p>اترے حکام سے سارے تیرے بچشم غم</p>	<p>اترے حکام سے سارے تیرے بچشم غم</p>
<p>جہاں کا یہ شور تھا حاضرین سارے غم</p>	<p>جہاں کا یہ شور تھا حاضرین سارے غم</p>
<p>سر بیت بیت جن و ملک غل جاتے تھے</p>	<p>سر بیت بیت جن و ملک غل جاتے تھے</p>
<p>اگر نماز پڑھتے تھے اور روتے جاتے تھے</p>	<p>اگر نماز پڑھتے تھے اور روتے جاتے تھے</p>

تجربہ کیا کہ میں اعرابی ایک آریا تھا
 رسول نے سلمان اور اسے نمایا کیا
 وہ اس کے حاضر خدمت و پیشانی
 حکمران برائی سے بیزاری و بیزار

ہوا اس سوچ سر شام مہر گم ہو کر	نماز عصر سے گلین ہو ہو تراب
عاسکیکو نہ جنگ بتوک من پانی	ہوئی تھی دہو پ کی گری سخت پانی
مگر بغین دعای رسول لاثانی	رہی نہ تاب یا مان ب آب ہوا
نزل شیر نے بھوائی تھی کھجور و چار	رہے رہے اس کو امن میں جدار
تام لشکران سیر ہو گئے اکبار	بکارتے تھے یہ خرابی کیا نوا
یہ ایک جنگ کا ہی راویوں جان	ہزاروں پہونچے وہ جا بھی گئی
خدای معجزہ حضرت رسول خدا	کہ سیر کہانے سے ہر ایک کیج
تھا ایک جنگ میں لشکر حضور کا پیسا	بر ایک جنگ تھی دو چار گوشت پانی تھا
کرم آپ کے سیراب ہو گئے خدا	یہ جو ش لطف رسول کرم باب ہوا
ہوئی جو پانی کے مانی کی سخت	ہر ایک لنگھی سے ایک ہر ہو گئی جا
نہان کیے ہو خلفت خدا ساری	کف حضور ہی کیا غیرت سحاب ہوا
خدای معجزہ بادشاہ ہر دوسرا	ہوا ہوتا فوج کو اکدن جو بیاس کا مد
بلا یا دودہ ہزاروں کو ایک بکری کا	ہر ایک رخت باری کا میا ہوا
یہودی نے جو لایا تھا گوشت زہر بہرا	حضور پاک میں اتنے ہی گوشت کہنے
نہ کہاتے مجھے نہ راری مرے مولا	کہ ملے نہ ہر مل سے ہو کباب ہوا

۵۵

وہ جاکے آئی کھانے کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا
 نہ بقدر نہاد فکس کا

ہذا کا مودد رحمت تو جی ب پوا
 تم یقین بر ک فضل رسول پوا
 ہوا پوا آسمان کا دم
 زانما سے لانا کہیو کہ
 بعد دل تم قاسم وین کا
 کما فیہ سے لانا کہیو کہ
 ہوا پوا آسمان کا دم
 زانما سے لانا کہیو کہ
 بعد دل تم قاسم وین کا
 کما فیہ سے لانا کہیو کہ

[illegible]

کیا کرتا ہو جن کو یہ نہیں کرتا
 خدا غنائی کی جرم بخشا بن کر تا

بنی محسن رعیا کی کوٹھیا پہن کر

میں اپنے زعفران کے لطف مار چکیا کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پہلے شیخ بنی لہ سے سرخ و لہ لیا ہوا
ورق کا جوشن میں بگ بگ کا کم لیا ہوا

حجارتا ہون جو کرتا ہوں کہہ چاہیں کہ

نہی کہ عمر بیان کیا حکم دیدہ تر
تصدیق خدیجہ سخن بکبر و پر
اگر برسون فقط تنہا زندان
اگر زندان مفراتو شاہ کر کے گوہر

اسی وقت لڑنا چاہتا ہوں کہ وہ پہن کر

کھا رہا ہے دل شائستہ ابراہیم کے روبرو
کھڑا جاتا ہوں میں خوش غماز پہنچا ہوا

۵۶

